سوال

(378) عورتوں کے زیر استعمال زیورات میں زکوۃ

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ہَل فِی حُلِیِّ الۡمَرۡاَۃِ الۡمُعَدِ لِلزِّیۡنَۃِ زَکَاۃٌ؟ ''کیا عورت کے زیورات میں زکوٰۃ ہے جو زینت کے لیے ہوتے ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نَعَمۡ ''ہاں حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی حدیث یوں ہے :

«أَنَّ امۡرَأَۃً دَخَلَتۡ عَلَی النَّبِیِّ ﷺ وَفِی یَدِ ابۡنَتِہَا مَسَکَتَانِ مِنۡ ذَہَبٍ ۔ فَقَالَ أَتُعۡطِیۡنَ زَکٰوۃَ ہٰذَا قَالَتۡ : لاَ ۔ قَالَ : اَیُسُرُّکِ اَنۡ یُسَوِّرَکِ ا بِہِمَا یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ سِوَارَیۡنِ مِنۡ نَارٍ ؟ فَأَلۡقَتۡہُمَا ، وَقَالَتۡ ہُمَا لِلّٰہِ وَلِرَسُوۡلِہٖ» (کتاب الزکاۃ - ابوداوٗد - باب الکنز ما ہو وزکوۃ الحلی)

ایک عورت نبی کریم ﷺ کے پاس آئی اس کی بیٹی کے ہاتھ میں سونے کے دو کڑے تھے۔ آپ نے اس سے پوچھا : ''کیا ان کی زکوٰۃ ادا کرتی ہو؟'' وہ کہنے لگی نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تجھے یہ پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے عوض قیامت کے دن دو آگ کے کنگن پہنائے؟... اس عورت نے وہ دونوں کڑے آپ کے آگے ڈال دیئے اور کہا یہ دونوں اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[احکام و مسائل]

[زکوٰۃ کے مسائل ج1ص 272]

[محدث فتویٰ]